Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر

لندن کی بین الاقوامی سہ روزہ کانفرنس کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوگئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اختتامی اجلاس میں زیرِ بحث موضوع پر ایک گھنٹہ تک خطاب فرمایا

ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز کے علاوہ شہر کے ممتاز زعماء کی شرکت

کانفرنس کے انعقاد پر برطانوی چرچ میں شدید پریشانی اور تشویش کے آثار

برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے موضوعِ زیرِ بحث پر دوستانہ تبادلہ خیالات کی دعوت

دعوت کی قبولیت پر مشتمل حضور ایدہ اللہ کا کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں ایک اہم اعلان

ربوہ ۶ رجون۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی خدمت میں آج لندن سے جو اطلاع بذریعہ کیبل گرام موصول ہوئی ہے اس کے بموجب جماعتِ احمدیہ انگلستان کے زیرِ اہتمام "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ لندن کے آڈیٹوریم میں ۲ رجون کو جو بین الاقوامی کانفرنس شروع ہوئی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین روز تک کامیابی سے جاری رہنے کے بعد ۴ رجون کو نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔

جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے روحانی سربراہِ اعلیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بین الاقوامی کانفرنس کے آخری اجلاس میں بنفسِ نفیس شرکت فرما کر انگریزی زبان میں ایک بصیرت افروز اختتامی خطاب فرمایا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار کے قریب مہمانوں نے شرکت کی ان میں دنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ کے مندوبین کے علاوہ ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز اور لندن شہر کے بعض ممتاز زعماء بھی شامل تھے۔ اجلاس میں سینکڑوں کی تعداد میں غیر احمدی احباب اور عیسائی حضرات بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ وہ بھی "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر حضور ایدہ اللہ کے بصیرت افروز خطاب سے مستفیض ہوئے۔

اس بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد پر برطانوی چرچ میں اچھی خاصی ہلچل اور تشویش کے آثار منصۂ شہود پر آئے اور وہ اس طرح کہ برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے اس موقع پر ایک پریس ریلیز جاری کیا گیا جس میں جماعتِ احمدیہ کو زیرِ بحث موضوع پر دوستانہ تبادلۂ خیالات کی دعوت دی گئی۔ کانفرنس کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر سے قبل محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے برٹش کونسل آف چرچز کے جاری کردہ پریس ریلیز کا متن پڑھ کر سنایا۔ اس کے جواب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے روحانی سربراہِ اعلیٰ کی حیثیت سے ایک مختصر لیکن نہایت اہم اعلان فرمایا جس کے آخر میں حضور نے فرمایا ہم برٹش کونسل آف چرچز کے نمائندوں کے ساتھ تبادلۂ خیالات کی اس دعوت کو قبول کرتے ہیں اور اسی نوعیت کے تبادلۂ خیالات کی رومن کیتھولک چرچ کو بھی دعوت دیتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ تبادلۂ خیالات کے یہ اجلاس لندن، روم، مغربی افریقہ کے ایک دارالحکومت اور ایشیا کے ایک دارالحکومت اور اسی طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ میں طرفین کی منظور کردہ تاریخوں اور شرائط کے مطابق منعقد ہوں۔

اس اہم اعلان کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر خطاب فرمایا جو تین بجے سے چار بجے سہ پہر تک جاری رہا۔ آخر میں مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن نے کانفرنس کے کنوینر کی حیثیت سے اس امر پر خاص خوشی و مسرت اور از حد ممنونیت کا اظہار کیا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت و ذرہ نوازی ان کی درخواست کو شرفِ قبول بخشا اور بنفسِ نفیس شرکت فرما کر اور بصیرت افروز خطاب سے نواز کر کانفرنس کو برکت بخشی۔ انہوں نے کانفرنس کے مقررین مہمانانِ کرام، مندوبین اور کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کا بھی بطورِ خاص شکریہ ادا کیا۔ اس طرح یہ سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس ضمن میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیرِ مقامی کی خدمت میں جو کیبل گرام ارسال فرمایا ہے (باقی ص ۶ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۳۰ جمادی الثانی ۱۳۹۸ھ ۷ احسان ۱۳۵۷ ہش ۷ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۲۸

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۴ - ۲۰؍ تا ۲۳؍ مئی ۱۹۷۸ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا زیورک میں ورود اور سہ روزہ قیام کے دوران اہم دینی اور جماعتی مصروفیات

احباب جماعت کے ساتھ ملاقات، استقبالیہ تقریب میں پُرمعارف ارشادات، چھ یورپی باشندوں کی جماعت میں شمولیت

(مرتبہ: - مکرم ملک یوسف سلیم صاحب شاہد ایم - اے -)

اس دورے میں حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت ۲۱ر تاریخ کو ناساز ہوگئی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور جلد صحت ہوگئی۔ الحمد للہ۔ احباب سے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور اور آپ کے رفقائے سفر کو صحت و عافیت سے رکھے، حضور کے پیش نظر جو بلند دینی مقاصد ہیں اُن میں کامیابی عطا فرمائے

فرینکفورٹ سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ و دیگر افراد قافلہ ۲۰ر مئی بروز ہفتہ گیارہ بجے قبل دوپہر فرینکفورٹ سے بذریعہ موٹر کار زیورک روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے مسجد نور کے سامنے تمام حاضر خدام سے مصافحہ فرمایا۔ برادرم مکرم شریف خالد اور ظہیر احمد چوہدری کو بھی اس سفر میں شریک ہونے کی خصوصی سعادت نصیب ہوئی۔ مکرم خالد صاحب حضور کی کار ڈرائیو کرنے پر مامور تھے اور برادرم ظہیر سلمہ اللہ تعالیٰ کی کار میں جسے وہ خود ڈرائیو کر رہے تھے قافلہ کے دیگر افراد سوار تھے۔ ایک تیسری کار میں محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، امام منصور احمد خان اور رفیق اختر رمزی حضور کے ساتھ جرمنی کی سرحد تک ہم سفر رہے۔ ایک بڑے ریسٹورنٹ میں دوپہر کا کھانا کھایا۔ ساڑھے تین بجے بازل (Basel) پہنچے۔ یہاں جرمنی کی سرحد ختم ہوتی ہے۔ دونوں ملکوں کی پاسپورٹ چیکنگ چند منٹوں میں طے پاگئی اور چند قدم آگے سوئٹزرلینڈ میں داخل ہوئے تو برادرم مکرم نسیم مہدی صاحب امام محمود مسجد زیورک نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر چوہدری مشتاق احمد باجوہ، شیخ ناصر احمد، غانین (Ganian) احمدی دوست مکرم احمد کوئینو صاحب اور شیخ لطیف احمد آف جنیوا بھی حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ مکرم کوئینو (Quano) صاحب جنیوا میں اقوام متحدہ کے غانا مشن میں سیکنڈ سیکرٹری ہیں۔ یہاں سے یہ دوست بھی جو دو کاروں پر سوار تھے قافلے میں شامل ہوگئے۔ کچھ فاصلے پر ایک برلب سڑک ریسٹورنٹ میں حضور نے اپنے جملہ خدام سمیت چائے پی۔

زیورک میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سواری خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیریت ٹھیک چھ بجے شام (پاکستانی وقت کے مطابق رات دس بجے) مسجد محمود زیورک پہنچی جہاں سوئس، یوگوسلاو، البانین، ترک احمدی اور چند غیر احمدی دوستوں کے علاوہ سوئٹزرلینڈ میں مقیم بعض پاکستانی احمدی دوست حضور کے استقبال میں چشم براہ تھے۔ حضور نے جملہ احباب سے مصافحہ فرمایا۔ ایک بچے نے حضور کی خدمت میں ایک خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ مقامی لجنات نے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کو خوش آمدید کہا۔

کھانے کی دعوت میں

رات مشن ہاؤس کے لیکچر روم میں حضور کے اعزاز میں کھانے کی دعوت دی گئی جس میں مقامی دوستوں کے علاوہ باہر سے تشریف لانے والے احمدی اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی شمولیت فرمائی۔ دوستوں کا اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ سے عقیدت و محبت کا یہ عالم تھا کہ وہ کھانا کھانے میں اتنی دلچسپی نہیں لے رہے تھے جتنی حضور کی باتیں سننے میں خوشی محسوس کر رہے تھے۔ اور ایسا محسوس ہوتا بھی کیوں نہ جب کہ ان کے نہایت ہی پیار کرنے والے آقا انہیں شرف ملاقات سے نوازنے اور سلامتی کی دعائیں دینے کے لئے بنفس نفیس ان کے ملک میں تشریف لائے تھے۔

دنیا کی سلامتی اسلام میں ہے

کھانے کی میز پر حضور ایدہ اللہ پروفیسر نجم الدین منظر کورالی اور چوہدری مشتاق احمد باجوہ سے باتیں کر رہے تھے۔ مجھے باجوہ صاحب نے بتایا کہ universal morality کے موضوع پر جو بات چلی تھی وہ اسلام کی عالمگیر دعوت پر ختم ہوئی۔ حضور نے اس موقع پر مثالیں دے کر بتایا کہ یورپین مفکرین کے نظریات تضاد کا مجموعہ ہیں۔ یورپ نے جس شخصی آزادی کا علم بلند کیا تھا اب وہ خود اُن کے لئے وبالِ جان بن گئی ہے۔ ایک طرف بد چلنی اور بے راہ روی اپنی انتہا کو پہنچ گئی ہے تو دوسری طرف دہشت پسندانہ سرگرمیوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور یہ اس لئے کہ مغربی اقوام نے فطری قویٰ کے اخلاقی اور روحانی پہلوؤں اور ان کی صحیح نشوونما کو نظر انداز کر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا جسمانی اور ذہنی صلاحیتوں کی طرف تو توجہ ہے اور بہت توجہ ہے لیکن اخلاقی اور روحانی اقدار سے ان کا برابر انحراف ان کو تباہی کی طرف لئے جا رہا ہے جس سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے کہ مغربی اقوام اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں کیونکہ یہی وہ امن اور سلامتی کا حصار ہے جو اس وقت دنیا کی عافیت کا ضامن ہے۔

کھانے کے بعد تمام احباب نے حضور کی اقتداء میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں جو حضور نے جمع کر کے پڑھائیں اور پھر تھوڑی دیر تک مسجد میں تشریف فرما رہ کر سوئٹزرلینڈ میں تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے۔

احباب سے ملاقاتیں

۲۱ر مئی۔ اتوار کے دن حضور سے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ حضور نے دوپہر سے قبل زیورک اور باہر سے تشریف لانے والے بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

اڑھائی بجے حضور مسجد میں تشریف لائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نماز سے قبل حضور نے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کو ارشاد فرمایا کہ وہ یہ اعلان کریں کہ میں (حضور ایدہ اللہ) چونکہ مسافر ہوں اور مسافر کے لئے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ نماز قصر کرے اس لئے میں قصر نماز پڑھاؤں گا لیکن مقامی دوست اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیریں۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ ہمارے وہ بھائی جو نئے نئے مسلمان ہوتے ہیں اُن کی تربیت کے لئے یہ اعلان ضروری تھا۔

استقبالیہ دعوت اور حضور کی مختلف احباب سے گفتگو

نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور لیکچر روم میں تشریف لے گئے جہاں حضور کی زیورک میں تشریف آوری کی خوشی میں استقبالیہ دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں ۶۵ سے زائد احمدی دوستوں کے علاوہ اُن غیر از جماعت معززین نے بھی شمولیت فرمائی جو کسی نہ کسی طرح زیر تربیت چلے آرہے ہیں۔ حضور کا ان دوستوں سے فرداً فرداً تعارف کروایا گیا۔ اس موقع پر چند دوستوں کے ساتھ بڑی دلچسپ گفتگو بھی ہوئی۔ یہ گفتگو جو زیادہ تر انگریزی میں ہوئی اور دو گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی اس کا خلاصہ مختصراً ذیل میں درج کرتا ہوں۔

ڈاکٹر حسن صاحب جو البانین رائل فیملی کے ممتاز فرد ہیں اپنے بھائی ڈاکٹر پرنس اسماعیل حسن صاحب کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ یہ دونوں بھائی جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کے معترف اور حضور کی شخصیت سے بہت متأثر ہوئے۔

ایک ترک ڈاکٹر کے سوالوں کے جواب

ایک ترک دوست جو ڈینٹسٹ ڈاکٹر ہیں اور بڑے سنجیدہ طبع ہیں اور یہاں ٹرکش سوسائٹی کے سیکرٹری بھی ہیں اور ایک دفعہ پہلے بھی حضور سے مل چکے ہیں اس موقع پر بھی حضور سے بڑے تپاک سے ملے۔ حضور کی ان سے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کی ترجمانی میں بڑی لمبی گفتگو ہوئی۔ اثنائے گفتگو میں ڈاکٹر صاحب نے حضور سے چند سوال کئے:-

(۱) تعلق باللہ کیا ہے؟ (۲) یہ کس طرح پتہ لگتا ہے کہ انسان کا خدا سے تعلق پیدا ہوگیا ہے؟ (۳) خدا کے بندوں اور دوسرے لوگوں میں امتیاز کیا ہے؟ (۴) جن کیا ہوتے ہیں؟ چنانچہ حضور نے ان کو تعلق باللہ اور اس کی حقیقت، مومنوں سے خدا کا امتیازی سلوک اور جنوں کی ماہیت نہایت دلنشیں پیرایہ میں سمجھائی۔ اپنے سوالوں کے اطمینان بخش جواب پانے کے بعد وہ حضور سے کہنے لگے آپ نے امریکہ میں دس سالوں میں دس لاکھ قرآن کریم شائع کرنے کا اعلان فرمایا ہے۔ دس سال کا عرصہ تو بڑا لمبا عرصہ ہے کیا

(باقی صفحہ ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کا چوتھا جلسہ سالانہ

• حضرت خلیفۃ المسیح الثالث و وکیل التبشیر کے روح پرور پیغامات • وزیر معاشرتی بہبود و صحت کا خطاب • سینیگال کے وفد کی شرکت • علمی و تربیتی تقاریر • مجلس شوریٰ کا انعقاد • ۶۔ افراد کا قبولِ احمدیت

مکرم مرزا عبدالحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول بنجول ۔ گیمبیا

افریقہ کے پُرامن ملک گیمبیا کے دارالحکومت بنجول (BAN JUL) میں جماعت احمدیہ کا تین روزہ چوتھا جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۴ تا ۲۶ مارچ نصرت ہائی سکول کی وسیع گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔

جلسہ کا پروگرام اور دعوتی کارڈ چھپوا کر قبل از وقت تقسیم کئے گئے اور ریڈیو پر متعدد بار انعقادِ جلسہ کے بارہ میں اعلان ہوا۔ پروگرام کے ساتھ مزید دو صفحات پر جماعت احمدیہ کا تعارف اور اشاعت اسلام کے لئے مساعی کے علاوہ گیمبیا میں جماعت احمدیہ کی ترقی کا ایک جائزہ بھی پیش کیا گیا۔

جلسہ کی ساری کارروائی انگریزی و عربی کے علاوہ مقامی زبان وُلف (Wolof) منڈنگا (Madinga) میں ترجمہ کر کے سنائی جاتی رہی۔ ترجمانی کے فرائض جناب الحاج ابراہیم جکنی صاحب، جناب علی باہ صاحب، جناب محمد اسمائی صاحب، جناب استاذ تاما چام صاحب، جناب بابا ٹرادلے صاحب اور خطیب آتما لک صاحب نے ادا کئے۔

جلسہ کے ایام میں ایک طرف بک سٹال لگایا گیا تھا جہاں قرآن کریم کے علاوہ دیگر لٹریچر انگریزی و عربی میں فروخت کے لئے موجود تھا۔ حاضری اجلاس تین صد کے قریب تھی۔ ہر طبقہ کے غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران جلسہ ۶۔ افراد نے قبول احمدیت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ ایک صاحب نے قرآن کریم کے ۱۰ نسخے کسی ہوٹل میں رکھنے کی پیشکش کی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ۔ جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا کے علاوہ سینیگال سے ۶ افراد پر مشتمل ایک وفد شریک جلسہ ہوا۔

افتتاحی اجلاس:

افتتاحی اجلاس کا آغاز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت آنریبل منسٹر جناب ایم سی جیلو (M.C. Jallow) وزیر برائے سماجی بہبود و صحت۔ تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو مکرم محمد محمود اقبال صاحب نے کی۔ آپ نے قرأت کے بعد آیات کا ترجمہ بھی پڑھ کر سنایا۔ وزیر موصوف نے انگریزی اور مقامی زبان وُلف میں خطاب کرتے ہوئے جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کے لئے مساعی اور ملک میں عوام الناس کی سہولت کے لئے تعلیمی و طبی میدان میں کوششوں کو سراہا اور توقع ظاہر کی کہ جماعت اپنی جدوجہد میں اضافہ کرتے ہوئے جلد از جلد کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

امیر جماعت و مشنری انچارج جناب مولوی داؤد احمد صاحب حنیف نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے ازراہ شفقت اس موقع کے لئے مرحمت فرمایا۔ پیغام کے متن کا ترجمہ پیش خدمت ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

پیارے بھائیو اور بہنو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ مارچ کے آخری ہفتہ میں آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور اس اجتماع کو آپ سب کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین!

اس موقع کی مناسبت سے چند باتیں آپ سے کہنا چاہتا ہوں

میرے عزیزو! بے چینی اور بے اطمینانی دُنیا میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہے۔ علم کے میدان میں غیر معمولی کامیابی کے باوجود انسان ذہنی سکون سے محروم ہے۔ مغرب تہذیب کا دعویدار ہے جبکہ حقیقی تہذیب ناپید ہے۔ ہر ایک مساوات کا نعرہ تو لگاتا ہے مگر اس پر عمل کوئی نہیں کرتا۔ حیاتِ انسانی کا کوئی بھی پہلو ایسا نہیں جس میں رنگ نسل کا تفرقہ روا نہ ہو۔ بڑی بڑی اقوام ہر ممکن طریق سے تیسری دنیا کی اقوام کے استحصال میں مصروف ہیں۔ الغرض یہ کہ دنیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے ایک بحران کا شکار ہے۔ ہر قسم کے ذرائع ابلاغ کے باوجود دنیا کا اکثر حصہ ابھی تک اس پیغام سے بے بہرہ ہے یا جن تک یہ پہنچا بھی تو انہوں نے اسے حقیقی توجہ کے لائق نہیں سمجھا۔

ان حالات میں آپ پر لازم ہے کہ اسلام کو اکناف عالم میں پہنچانے کیلئے اپنی جملہ صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں تاہم آپ کی پہلی ذمہ داری اپنی قوم سے متعلق ہے۔

آپ کو کبھی یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ تم مہدی علیہ السلام کی جماعت ہو۔ لہٰذا آپ پر بہت سی ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں۔

قرآنی پیشگوئیوں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح ارشادات کے مطابق جملہ مذاہب پر اسلام کی آخری فتح امام مہدیؑ اور انہی کی جماعت کے ذریعہ مقدر ہے۔ خدا تعالیٰ کا مہدی علیہ السلام سے وعدہ ہے کہ ان کے بعد تاقیامت یہ کام ان کے خلفاء کے ذریعہ جاری رہے گا۔ اس لئے حقیقی برکات خلافت سے ہی وابستگی میں ہیں۔ پس خلافت سے حقیقی وفاداری قائم رکھو اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔ قرآن سیکھو اور اپنے افکار و اعمال میں اسے راہنما بناؤ۔ اپنے اندر حقیقی تبدیلی پیدا کرو اور دنیا کو الٰہی نور سے آشنا کرو۔ اپنی خواہشات کو رضائے الٰہی کے لئے قربان کرو۔ خدا تعالیٰ کی تجلّی صرف اور صرف اسی صورت میں دنیا دیکھے گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین! والسلام

مرزا ناصر احمد

خلیفۃ المسیح الثالث۔

حضور ایدہ اللہ کے پیغام کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ ترجمہ پیش خدمت ہے:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادرانِ اسلام۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ گیمبیا جماعت اپنا چوتھا جلسہ سالانہ بنجول میں منعقد کر رہی ہے۔ مشنری انچارج نے مجھ سے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ میں اس موقع پہ پیغام ارسال کروں۔

سب سے پہلے گیمبیا میں اپنے تمام بھائی بہنوں کو السلام علیکم کہتا ہوں اور یاد دلاتا ہوں کہ آپ کا یہ جلسہ عام دنیاوی میلوں کی طرح نہیں ہے بلکہ یہ خالصتہً ایک روحانی اجتماع ہے۔ آپ سب یہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات۔ اس کے پیارے رسولؐ کے ارشادات سننے اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے اور ان میں نئی امنگ اور روح پیدا کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ لہٰذا ضروری ہے کہ یہ ایام دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔

اسلام کے مستقبل کے بارہ میں افریقہ سے بہت سی توقعات وابستہ ہیں۔ تقریباً ۱۴۰۰ سال قبل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ پسماندہ اقوام آخری زمانہ میں ابھریں گی اور دنیاوی ترقی حاصل کریں گی۔

اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آن پہنچا ہے اور بیداری کے آثار نمایاں ہیں۔ افریقہ کے بیشتر ممالک مغربی استعمار کے چنگل سے آزاد ہو کر خود اپنے مقدر کے مالک بن چکے ہیں۔ گیمبیا بھی ان خوش نصیب ممالک میں سے ہے جو غیر ملکی استبداد سے آزادی حاصل کر چکا ہے۔ اس آزادی کا مطلب یہ ہونا چاہیئے کہ آپ بنی نوع انسان کی خدمت میں مصروف ہو جائیں۔ احمدیت انسانیت کی بے لوث خدمت کی دعویدار ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کو ایک کشف میں بتایا گیا تھا کہ احمدیت کے ذریعہ جدید نظام عالم قائم کیا جائے گا اور ایک نیا آسمان اور نئی زمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنائی جائے گی۔

درحقیقت آپ وہ خوش نصیب جماعت ہیں جنہوں نے امام الزمان علیہ السلام کو قبول کیا ہے۔ اور اس کی آسمانی دعوت کی طرف کان دھرے ہیں۔ لہٰذا میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آگے بڑھیں اور دنیا کی اقوام کی روحانی اصلاح کا بیڑہ اٹھائیں۔ غلبۂ اسلام کا دور شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ مسابقت کی اس دوڑ میں اپنی صحیح ذمہ داری کو پہچانیں۔ فی زمانہ دنیا سچائی کی تلاش میں سرگرداں ہے اب اُن تک حقیقی اسلام پہنچانا آپ کا فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے پاس تو وہ زندگی بخش روحانی تریاق ہے جس کے باعث دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے۔ اگرچہ دنیا اس آبِ حیات سے ناآشنا ہے تاہم آپ نے تو اس کا ذائقہ چکھا ہے۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری بن جاتی ہے کہ اس بیش قیمت پیغام کو باقی لوگوں تک پہنچا کر انسانیت کو تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچائیں۔

پس آپ اپنے ذاتی کردار اور دعاؤں کے ذریعہ اس پیغام کی اشاعت کریں، کیونکہ اسی سے تمام لوگوں کی نجات وابستہ ہے۔

میری دعا ہے کہ آپ کا یہ جلسہ آپ سب کے لئے بے شمار برکات و فیوض کا موجب ہو۔ ہمیشہ دین آپ کا حامی و ناصر ہو اور وہی آپ کی راہنمائی کرتا رہے۔ آمین

مرزا مبارک احمد
وکیل التبشیر

پیغامات کے سنائے جانے کے بعد جناب امیر صاحب نے اپنے خطاب میں احباب جماعت کو ذکر اللہ اور عبادات کو سنوار کر ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آپ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے اپنا وقت اور مال خرچ کر کے سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ تو اب ضروری ہے کہ تمام وقت ذکر اللہ۔ ذکر رسول ؐ اور غلبۂ اسلام کے لئے دعاؤں میں گزاریں۔ خدا تعالیٰ کے بے شمار فضل و احسان کے مقابل ہماری عبادات عجز، ایثار اور تقویٰ کے ساتھ سنوار کر ادا ہوں۔ آپ نے محاسنِ قرآن کریم بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن کو محور و مرکز جانتے ہوئے اسلامی تعلیمات کو دستور العمل بنائیں اور اس کی اشاعت کے ذرائع سوچیں کہ جلد از جلد خالق حقیقی کا پیغام اس کی مخلوق تک پہنچ جائے اور وہ اس کی معرفت سے آشنا ہو جائیں۔

ریڈیو رپورٹ

اختتامی اجلاس کے بارہ میں ریڈیو گیمبیا سے خبروں میں یوں نشر ہوا:-

"جماعت احمدیہ گیمبیا کا جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس آج (۱۲ مارچ) آنریبل ایم سی جیلو (M.C. Jallow) وزیر سماجی بہبود و صحت کی صدارت میں نصرت ہائی سکول کے میدان میں انعقاد پذیر ہوا۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں جماعت کی طرف سے اشاعت اسلام کے لئے مساعی اور عوام کے لئے تعلیمی و طبی فراہم کردہ سہولیات کو سراہا۔ آپ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہر ایک تک اسلامی تعلیمات پہنچانے کے لئے جماعت اپنی کوششوں کو دوبالا کرتے ہوئے جلد از جلد کامیابی سے ہمکنار ہو۔"

ریڈیو نشریہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے پیغام کے ایک حصہ نمایاں طور پر ذکر کیا گیا۔ نشریہ کے آخر میں کہا گیا:-

"امیر جماعت ڈی۔ اے حنیف نے سامعین کو قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اسے لائحہ عمل بنانے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔"

.....

اختتامی خطاب کے بعد پہلی تقریر "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت امام مہدی علیہ السلام کی نظر میں" کے موضوع پر خاکسار کی تھی۔ آغاز تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اعلان "ہمارا عقیدہ" (ماخوذ ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۲، صفحہ ۲۵۳) سے ہوا جس میں ختمی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اور قرآن کو خاتم الکتب اور آپ کی تعلیم کو ہی صرف ذریعہ نجات قرار دیا ہے۔ نیز یہ کہ آپ کی تعلیمات سے سرمو انحراف گمراہی اور ضلالت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت امام مہدی علیہ السلام کی والہانہ عقیدت اور عشق کے ذاتی واقعات میں سے ایک چشم دید گواہی آپ کے مخلص مرید حضرت مولوی عبدالکریم صاحبؓ کی بیان کی گئی جس میں انہوں نے حضور کو اتفاقاً مسجد میں نہایت رقت و گریہ وزاری سے ایک شعر کو بار بار گنگناتے سنا۔ جو حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پر کہا تھا۔

"کنت السواد لناظری فعمی علی الناظر
من شاء بعدک فلیمت فعلیک کنت احاذر"

اس کے ساتھ ساتھ حضور ؑ کے عربی اور فارسی منظوم کلام کو پیش کیا گیا جو آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں صدق دل اور جوشِ محبت سے کہے۔ الغرض آپ کی تحریرات نثر و نظم اور آپ کی پوری زندگی اپنے پیارے آقا سے دلی پیوندگی کی آئینہ دار ہیں۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد!

دوسری تقریر "احمدیت کیا ہے؟" کے موضوع پر مکرم بابا لڑا لے صاحب کی تھی۔ آپ نے تفصیل سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے عقائد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اشاعتِ اسلام ایسی عظیم خدمت کے باعث جماعت احمدیہ کو ایک خاص امتیاز حاصل ہے اور یہی جماعت کے قیام کی غرض ہے۔ ہر ممبر جماعت کا فرض ہے کہ حقیقی اسلام کے غلبہ کے لئے تبلیغ اور حسنِ کردار کے ذریعہ ہر ممکن کوشش کرے۔

اس اجلاس کی آخری تقریر ایک نہایت مخلص فدائی اور مستعد کارکن جناب الحاج ایل ایس۔ جوارا صاحب (L.S. Jawara) کی تھی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا "امن کا علمبردار۔ اسلام" آپ نے موجودہ اخلاقی پستی اور دہریت کی بے راہ روی کے نتیجہ میں معاشرتی پریشانیوں اور سماجی الجھنوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام نہ صرف فرد کی اپنے خالق کے ساتھ تعلق میں راہنمائی کرتا ہے بلکہ فرد کے فرد کے ساتھ۔ فرد کے معاشرہ کے ساتھ اور فرد کے حکومت کے ساتھ نیز ایک حکومت کے دوسری حکومت کے ساتھ تعلقات کی حدود متعین کر کے امن اور صلح کا ماحول پیدا کرتا ہے۔ مگر افسوس کہ انسانی حقوق کی پرچار کرنے والے انسانیت کی خیر خواہی کی بجائے ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی خاطر مہلک ترین ہتھیار بنائے جا رہے ہیں۔ غرضیکہ امن کا انحصار اسلامی طریق کار یعنی اپنی حدود کو توڑے بغیر بے لوث خدمت میں ہے۔

مجلس شوریٰ

پہلے دن کا دوسرا اجلاس نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی اور کھانے کے بعد ۹ بجے مکرم جناب امیر صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا جو مقامی مبشر الحاج ابراہیم جکنی صاحب نے کی۔ یہ اجلاس اس لحاظ سے اہم تھا کہ جماعت کی مجلس شوریٰ نے آئندہ سال کے لئے مرکزی مجلس عاملہ کا انتخاب کرنا تھا۔ صاحب صدر نے انتخاب کی اہمیت۔ جماعتی ترقی کا اور دینی خدمت کے لئے مجوزہ آدمی کے لئے اوصاف تقویٰ و دینی علم کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ عہدہ داران کا انتخاب حسب قواعد نہایت امن و سکون اور وقار کے ساتھ مکمل ہوا۔

انتخاب سے قبل جنرل سیکرٹری جناب الحاج ٹی۔ بی فون (T.B. Foon) صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ماضی میں پیش آمدہ مشکلات کے باوجود آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پوزیشن نہایت مستحکم ہے۔ جماعت کا اہم تعلیمی ادارہ نصرت ہائی سکول نہایت خوش اسلوبی سے خوشکن نتائج دکھاتے ہوئے ملک کی خدمت اور ترقی میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ ہمارے مدرسہ میں آغاز سے ہی رائج اسلامی تعلیم کے باعث جملہ گیمبیائی مدارس میں بھی حکومت نے اسلامی تعلیم کو لازمی قرار دیا ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے پانچ میڈیکل سنٹر ملک کے طول و عرض میں خدمات بجا لا رہے ہیں۔ جہاں پر کوالیفائیڈ ڈاکٹر مصروف کار ہیں۔

پس اس لحاظ سے عوام کی تعلیمی و طبی خدمات، قرآن کریم کی اشاعت، تبلیغ اور دعاؤں کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا جا رہا ہے۔ سال رواں کے دوران ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر جارج ٹاؤن میں جماعت کا مشن ہاؤس تعمیر ہوا ہے۔ جو کہ سابق امیر جناب مولوی عبدالشکور صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین!

(باقی)

○

الفضل خود خرید کر پڑھئے!

شکریہ احباب

میری رفیقہ حیات سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی اچانک وفات پر کثرت سے بھائیوں اور بہنوں نے میرے گھر تشریف لا کر تعزیت فرمائی۔ نیز بذریعہ خطوط اظہار ہمدردی فرمایا اور میرا غم کو ہلکا کیا۔ گو میں نے خطوط کا جواب دینے کی کوشش کی ہے تاہم الفضل کے ذریعہ اپنی اور اپنے بچوں کی طرف سے ایسے تمام بھائیوں اور بہنوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

(فضل الرحمٰن ۳۸ حسین آباد پشاور صدر)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی زیورک میں دینی اور جماعتی مصروفیات

(بقیہ صہ ۲)

کم سے کم عرصہ میں زیادہ سے زیادہ اشاعت قرآن نہیں ہو سکتی؟ حضور نے فرمایا یہ انگریزی زبان میں صرف ایک ملک کے لئے ہے۔ ایسا ہی پروگرام دوسرے ملکوں کے لئے بھی مدنظر ہے جس پر دس سال بھی نہیں لگیں گے انشاء اللہ ہم ۱۵ سال میں کئی زبانوں میں قرآن کریم کی اشاعت کرنے کی توفیق مل جائیگی۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ بچوں کو قرآن اور اسلام کی تعلیم سکھانے کے لئے ایک کتاب ہونی چاہیئے۔ حضور نے اس تجویز کو پسند فرمایا اور دو سال کے عرصہ میں یہ کتاب شائع کرنے کا وعدہ فرمایا۔

ایک شامی ڈاکٹر سے ملاقات

ایک لبنانی تاجر جنہوں نے یہاں ایک کمپنی رجسٹرڈ کروا رکھی ہے امام مسجد سے ذاتی تعلق رکھتے ہیں سلسلہ کا لٹریچر مطالعہ کر رہے ہیں۔ گو انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی لیکن احمدیت کو سچا سمجھتے ہیں انہوں نے حضور سے مل کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ اسی طرح دمشق کے ایک ڈاکٹر قادری صاحب بھی حضور سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ ان سے حضور کی باتیں بھی ہوئیں گفتگو کے دوران وہ کہنے لگے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے سے انسان جنت میں داخل ہو جاتا ہے اس سے ان کا مقصد یہ تھا کہ پھر مہدی کو ماننے کی کیا ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا جنت میں داخل ہونے کے لئے تو ایک حدیث یہ بھی ہے من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ۔ تو پھر اس حدیث کی رو سے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی بھی ضرورت نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے لا الہ الا اللہ میں محمد رسول اللہ آجاتے ہیں۔ اس پر حضرت صاحب نے فرمایا تو پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں مہدی معہود بھی آجاتے ہیں۔

ایک کیتھولک پادری کے سوال کا جواب

ایک کیتھولک پادری ڈاکٹر ابنیٹر (EBNETER) سے بھی حضور کی گفتگو ہوئی جو یہاں کی ایک ایسی عیسائی مجلس کے صدر ہیں جو سارے مذاہب کے اتحاد کی علمبردار ہے۔ پادری صاحب برن میں منعقدہ عیسائیوں کی ایک کانفرنس چھوڑ کر یہاں آئے تھے۔ انہوں نے حضور سے سوال کیا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ابتدائی عیسائی مشنریوں کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے نیز آپ کے نزدیک عیسائیوں کو اب کیا کرنا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا سوال کے دوسرے حصے کا جواب میں پہلے دیتا ہوں کہ عیسائیوں کو یہ کرنا چاہیئے کہ وہ اسلام قبول کر لیں اور عیسائی مشنریوں کے بارہ میں میرا یہ خیال ہے کہ جب وہ شروع میں افریقہ میں گئے تو انہوں نے دعویٰ یہ کیا کہ وہ اہل افریقہ کے لئے محبت کا پیغام لائے ہیں لیکن ان کے پیچھے پیچھے جو توپیں گئی تھیں ان سے محبت کے پھول نہیں برسے تھے بلکہ گولے برسائے گئے تھے۔

۲۲ رمئی حضور لیکچر روم میں تشریف لائے اور خاصی دیر تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے اس موقع پر مسجد کے اندرونی حصہ کے رنگ و روغن، نئے فرنیچر اور مسجد کی دیگر ضروریات کے متعلق مشورہ کیا اور امام نسیم مہدی کو ضروری ہدایات سے نوازا۔

حضور اڑھائی بجے مسجد میں تشریف لائے، ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور پھر ایک غیر از جماعت دوست سے ملاقات فرمائی اور ان سے خاصی دیر تک تبادلہ خیالات فرماتے رہے۔

حضور ایدہ اللہ زیورک میں قیام کے دوران ۲۱ اور ۲۲ رمئی شام کے وقت سیر کے لئے باہر تشریف لے جاتے رہے۔ اس موقع پر امام نسیم مہدی صاحب، چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور شیخ ناصر احمد صاحب کو بھی حضور کے ساتھ شامل سفر ہونے کا خصوصی شرف حاصل ہوتا رہا۔

دو افراد کا قبول اسلام

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیورک میں قیام کے دوران ایک اٹالین لڑکی جس کے ماں باپ کیتھولک عیسائی ہیں حضور نے اس کی بیعت منظور فرمائی اور اس کا انیسہ نام رکھا۔

ایک اور سوئس دوست جو زیر تبلیغ تھے جرمن زبان میں موجود لٹریچر کا مطالعہ کر چکے تھے انہوں نے حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری کے موقع پر جماعت احمدیہ میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے وہ زیورک نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے حضور سے ملاقات نہ کر سکنے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے ایک خوبصورت پھولوں کا گلدستہ، کچھ رقم بطور چندہ اور اپنا بیعت فارم پر کر کے بھجوایا جسے امام نسیم مہدی نے حضور کی خدمت اقدس میں پیش کیا۔ حضور نے ان کی بیعت منظور کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔ ان کا نام محمد وگمان (Weggman) ہے۔ (بعد کی اطلاع کے مطابق ملاقات کرنے والوں میں سے چار یوگوسلاوین بیعت کر چکے ہیں)

رات نو بجے حضور مسجد میں تشریف لائے۔ نماز پڑھانے سے قبل حضور نے بعض حلقوں کی طرف سے لندن کانفرنس کی مخالفت کا ذکر کیا اور فرمایا ہمارے لئے یہ مخالفت نئی نہیں ہے۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی ہماری مخالفت ہوئی اور آزمائش اور امتحان کا وقت آیا اللہ تعالیٰ نے پہلے سے بڑھ کر جماعت کو ترقی عطا فرمائی سو اب بھی دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اسلام کے غلبہ کی اس مہم کو کامیاب بنائے۔

زیورک سے واپسی

۲۳ رمئی۔ حضور ایدہ اللہ مع قافلہ سوا دس بجے فرینکفورٹ روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے ازراہ شفقت امام نسیم مہدی کے بچے عزیزم احمد مہدی سلمہ اللہ تعالیٰ کو پیار کیا۔ پھر اجتماعی دعا کروائی۔ حضور کی معیت میں امام نسیم مہدی مع بیگم و بچہ، مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ مع بیگم صاحبہ، مکرم شیخ ناصر احمد صاحب، مکرم ڈاکٹر حافظ اسحاق خلیل صاحب دو کاروں میں سوار سوئٹزرلینڈ کی سرحد تک تشریف لائے۔ اور سرحد پر اپنی دلی دعاؤں کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کو رخصت کیا۔

پروگرام کے مطابق حضور نے دوپہر کے کھانے کے وقت ہائیڈل برگ پہنچنا تھا لیکن راستے میں بارش کی وجہ سے ہائیڈل برگ پہنچنے میں بہت تاخیر ہو گئی جس سے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہ اللہ تعالےٰ اور امام منصور خان صاحب کو بہت فکر پیدا ہوئی۔ وہ یہاں پہلے سے پہنچے ہوئے تھے اور کئی گھنٹے سے حضور کی آمد کے منتظر تھے۔ یہاں حضور نے قافلہ سمیت ایک ریسٹورنٹ میں کھانا کھایا۔ پھر جب یہاں سے روانہ ہوئے تو اس وقت بھی بارش ہو رہی تھی اور پھر بارش ہی میں حضور رات دس بجے بخیریت فرینکفورٹ مراجعت فرما ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذلک۔

درخواست دعا

عزیزم محمد ارشد کے بیٹے محمد افضل کو لو لگنے کی وجہ سے جو شدید تکلیف ہو گئی تھی گو اس میں اب افاقہ ہے مگر پوری صحت نہیں ہوئی احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

(نورالدین خوشنویس ربوہ)

کنوں و دیگر پھلدار پودا جات
خریدنے کے لئے
سرحد نرسری
متصل کریسنٹ فلور ملز
سرگودھا روڈ فیصل آباد تشریف لاویں

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے:-

(۱) غیر تربیت یافتہ لیبر۔
(۲) مستقل راج:- ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
(۳) مستقل ترکھان:- ایک (۱) آسامی۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
(۴) چوکیدار:- سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائیگی۔ عمر تیس سال سے زیادہ ہونی چاہیئے۔
(۵) مشین اوپریٹر / فٹر:- ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی۔ معقول تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۵ جی ٹی روڈ جہلم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن کی بین الاقوامی کانفرنس کی رُوداد

(بقیہ صفحہ اوّل)

اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

" لندن ۴ رجون۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر سہ روزہ کانفرنس ۴ رجون کو کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں حضور ایدہ اللہ کی اختتامی تقریر کے ساتھ کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ اختتامی اجلاس میں ڈیڑھ ہزار مہمانوں اور دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ کے نمائندوں نے شرکت کی ان میں کئی سَو کی تعداد میں غیر احمدی احباب اور عیسائی حضرات بھی شامل تھے۔ مزید برآں ماریشس، لائبیریا، گھانا اور سیرالیون کے ہائی کمشنرز اور شہر کے ممتاز زعماء بھی تشریف لائے ہوئے تھے حضور نے اپنا خطاب یہاں کے مقامی وقت کے مطابق سہ پہر کو ۲ بجکر ۵۵ منٹ پر شروع فرمایا جو قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

قبل ازیں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے برٹش کونسل آف چرچز کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کا متن پڑھ کر سنایا جس میں کونسل کے نمائندہ نے جماعت احمدیہ کو دوستانہ تبادلۂ خیالات کی دعوت دی ہے۔ پریس ریلیز کا متن اس لحاظ سے خاص دلچسپی کا حامل ہے کہ اس سے اِس حقیقت کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اِس کانفرنس کے انعقاد اور یورپ میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی پر چرچ کس درجہ پریشان اور مشوّش ہے۔ بعد ازاں اِس پریس ریلیز کے جواب میں حضور نے ایک مختصر لیکن بہت اہم اعلان فرمایا جس میں حضور نے فرمایا ہم برٹش کونسل آف چرچز کے نمائندوں کے ساتھ پرائیویٹ تبادلۂ خیالات کی دعوت قبول کرتے ہیں اور رومن کیتھولک چرچ کو بھی اِسی نوعیت کے تبادلۂ خیالات کی دعوت دیتے ہیں اور تجویز کرتے ہیں کہ ایسے اجلاس لندن، روم، مغربی افریقی دار الحکومت، ایشیائی دار الحکومت اور اِسی طرح ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اُن تاریخوں میں اور ان شرائط کے مطابق منعقد ہوں جو باہمی صلاح مشورہ سے طرفین کے نزدیک قابلِ قبول ہوں۔

آخر میں امام بشیر احمد خان صاحب رفیق نے اِس امر پر خاص خوشی و مسرت اور ممنونیت کا اظہار کیا کہ حضور ایدہ اللہ نے از راہِ شفقت کانفرنس میں بنفس نفیس شرکت فرما کر اور اپنے خطاب سے سرفراز فرما کر اسے برکت بخشی۔ انہوں نے کانفرنس کے مقررین، مہمانوں اور کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ (مرزا انس احمد)"

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کا اِس سفر میں حافظ و ناصر ہو، قدم قدم پر غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازے اور رُوح القدس سے مدد فرمائے اور اِس اہم اور عظیم کانفرنس کے نہایت ہی خوشکن اور عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغرب میں غلبۂ اسلام کا ایک نہایت ہی اہم اور نتیجہ خیز پیش خیمہ ثابت ہو، آمین اللّٰھم آمین

اِعلانِ نکاح

میرے بھتیجے عزیزم چوہدری رشید احمد ساکن کورہ پور ضلع سیالکوٹ ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحکیم بنت مکرم ماسٹر فضل دین صاحب آف شہزادہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(چوہدری سراج الدین محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اِسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے

تمام دُنیا میں اسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے۔ تمام شیطانی طاقتیں اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ کے مطابق اِس بات کے لئے جمع ہیں کہ اِس مہم کو کامیاب نہ ہونے دیا جائے۔ اِس لئے ہم پر جن کے سپرد یہ عظیم کام ہوا ہے بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو اتنا مضبوط کر دیں کہ کسی وقت بھی روپیہ کی کمی کی وجہ سے کام میں روک پیدا نہ ہو۔

عہدیداران سے درخواست ہے کہ پوری توجہ سے وصولیوں کا انتظام کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ملازمت کے خواہشمند احباب متوجہ ہوں

مشن ہاؤس اسلام آباد کے لئے ایک ملازم بطور خادم (نگران۔ محافظ) کی ضرورت ہے جو گیسٹ ہاؤس، لائبریری، دفتر، دار المطالعہ کی دیکھ بھال، نگرانی اور صفائی کا کام کر سکے۔ ایسے احباب کو ترجیح دی جائے گی جو پاکستانی کھانا پکانے کا تجربہ رکھتے ہوں، تنخواہ معقول دی جائے گی۔ خدمت کا شوق رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں۔

منتخب امیدوار کو ملازمت کی صورت میں شخصی ضمانت دینی ہوگی۔ تمام درخواستیں ۲۰ رجون ۱۹۷۸ء تک ارسال کر دیں مخلص۔ دیانتدار، محنتی اور اردو بولنے اور لکھنے والے کو نیز کھانا پکانے والے کو ترجیح دی جائے گی۔

شیخ عبد الوہاب

کوٹھی ۱۲ سٹریٹ ۵۱۔ F7/4۔ اسلام آباد

مجالس خدام الاحمدیہ ۵ رجون سے ۱۵ رجون تک عشرہ وصولی منائیں

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

(۱) ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے ایک B.Sc. کیمسٹ کی ضرورت ہے جس کا INDUSTRIES میں پانچ سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔ تنخواہ حسب قابلیت دی جائے گی۔

(۲) فورمین: جس کا INDUSTRIES میں پروڈکشن کا تجربہ ضروری ہے معقول تنخواہ قابلیت کے لحاظ سے دی جائے گی۔

پاکستان چپ بورڈ فیکٹری لمیٹڈ

پوسٹ بکس ۱۸۔ جی ٹی روڈ جہلم

مزارعین صاحبان کیلئے نادر موقع

وہ مزارعین جو ربوہ کے قریب زمین لینا چاہتے ہوں اُن کے لئے زمین لینے کا یہ نادر موقع ہے۔ زمین کم ہے صرف چند مزارعین کو زمین دی جا سکتی ہے اِس لئے فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ سے تفصیل حاصل کریں۔

مرزا حفیظ احمد

بیت الحمد

دار الصدر ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴